83381 ـ اگر مرد اور عورت قربانی کرنا چاہیں تو ان کے لیے بال اور ناخن کاٹنے منع ہیں

سوال

کیا قربانی کرنے والا شخص چاہے مرد ہو یا عورت اپنے بال اور ناخن کاٹ سکتا ہے ؟
اور ذوالحجہ کا چاند طلوع ہونے پر کیا کام ممنوع ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب ذوالحجہ کا چاند طلوع ہو جائے تو قربانی کرنے کا ارادہ رکھنے والے شخص کے لیے اپنے بال اور ناخن یا چمڑا وغیرہ کاٹنا حرام ہے، اس کی دلیل مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے:

ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم ذوالحجہ کا چاند دیکھو اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے "

اور ایك روایت میں یہ الفاظ ہیں:

" جب عشرہ (ذوالحجہ) شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی شخص قربانی کرنا چاہے تو وہ اپنے بال اور چمڑا نہ کاٹے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1977).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

عشرہ ذوالحجہ داخل ہو جائے اور جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے، سعید بن مسیب اور ربیعہ اور احمد، اور اسحاق، اور داود اور امام شافعی کے بعص اصحاب کہتے ہیں کہ: قربانی کرنے تك اس کے لیے ناخن اور بال کاٹنے حرام ہیں.

اور امام شافعی اور ان کے باقی اصحاب کا کہنا ہے کہ: یہ مکروہ ہے، اور یہ کراہت تنزیہ ہے نہ کہ کراہت تحریم"

انتہی

ماخوذ از: شرح مسلم للنووی

یہ حکم سب کے لیے عام ہے چاہے وہ مرد ہو یا عورت.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

اگر کوئی عورت اپنی اور اپنے اہل و عیال اور والدین کی جانب سے قربانی کرنا چاہے تو عشرہ ذوالحجہ شروع ہونے کے بعد اس کے لیے کیا کچھ جائز ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

" اس کے لیے اپنے بال کھولنے اور انہیں دھونا جائز ہے، لیکن وہ سر کی کنگھی نہ کرے اور نہ ہی خوب کھجلائے، اور بال کھولتے اور دھوتے وقت گرنے والے بالوں میں اس کے لیے کوئی ضرر نہیں ہے "

کد الشعر: بالوں میں کنگھی کرنا ہے.

دیکھیں: فتاوی الشیخ ابن باز (18 / 47).

قربانی کا ارادہ رکھنے والے شخص کو لباس پہننے، خوشبو استعمال کرنے، یا جماع وغیرہ کسی اور چیز سے منع نہیں کیا جائیگا.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (70290) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .